

كلام للمحدث الكبير الشيخ محمد يوسف النبوري

في نعت النبي الكريم سيدنا الهاشمي محمد ﷺ

تحتوى على قدر كثير من شمائله الكريمة ﷺ

طاف الخيال من الحبيب فزارا

فاهتز قلب المستهام وطارا

سرت المسرة في المعروق جميعها

كدم الحيلة سرى هناك ودارا

طيف بدا بجلو الهموم رواحه

روح الحيلة وسره اذ سارا

قر العيون بشيمة من برقه

فله جمال يعجب الأبصارا

لله من طيف يسر قدمه

قلب العميد دجى فزير وزارا

لا غرو طيف في الزمان مبارك

طيف النبي الأبطحى ديارا

يامدنفأ في جه وجماله

متحيراً الكماله إكبارا



منتخب کلام علامہ ندویؒ و مولانا جوہرؒ

عشق نبوی ﷺ درد معاصی کی دوا ہے

ظلمت کدہ دہر میں وہ شمع ہدیٰ ہے

پڑھتا ہے درود آپ ہی تجھ پر ترا خالق

تصویر پہ خود اپنی مصور بھی فدا ہے

بندہ کی محبت سے ہے آقا کی محبت

جو پیرو احمد ﷺ ہے وہ محبوب خدا ہے

عقل کھتی ہے کہ نادان نہ ہو گمراہ نہ ہو

عشق کھتا ہے کیا لطف اگر چاہ نہ ہو

سوزش عام ہو تب آگ سے اٹھتا ہے دھواں

عشق کامل کا جو دعویٰ ہے تو پھر آہ نہ ہو

سید سلیمان ندویؒ

سینہ میں دل آگاہ جو ہو کچھ غم نہ کرو شاد سہی

مشغول تو ہے بیدار تو ہے نغمہ نہ سہی فریاد سہی

ہر چند بگولہ مضطر ہے اک جوش تو اس کے اندر ہے

اک وجد تو ہے اک رقص تو ہے بیچین سہی بریاد سہی

تربیت کرتا ہے جن کو خود خدائے ذوالجلال

نور حق سے جگمگا اٹھتا ہے ان کا ہر کمال

لڑکپن ہو کہ بچپن یا جوانی کی بہار

سب میں آتا ہے نظر تابندہ سیرت مصطفیٰ کا جمال

محمد علی جوہرؒ